سوال

(257)وراثت سے یتیم بھتیجوں کا حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص فوت ہوا، پس ماندگان میں سے والدہ، ایک حقیقی بھائی اور یتیم بھتیجے زندہ ہیں۔ وفات کے کچھ عرصہ بعد اس کی والدہ بھی فوت ہوگئیں، اب اس کی جائیداد کیسے تقسیم ہوگی۔کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں کہ اس کی جائیداد سے یتیم بھتیجوں کو حصہ ملے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہو کہ صورت مسئولہ میں فوت ہونے والے کا حقیقی بھائی عصبہ ہونے کی حیثیت سے اس کی کل جائیداد کا وارث ہوگا۔ یتیم بھتیجوں کو بھائی کی موجودگی میں کچھ نہیں ملتا کیونکہ بھتیجوں کے مقابلہ میں بھائی کا رشتہ سب سے زیادہ قریبی ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ اس کا ترکہ پہلے اس کی والدہ اور بھائی کے درمیان تقسیم ہوگا چونکہ والدہ بھی فوت ہو چکی ہے، اس لئے فوت شدہ بیٹے کی جائیداد سے ملنے والا حصہ بھی زندہ بیٹے کو منتقل ہوجائے گا، یعنی پہلے اسے بھائی کی جائیداد سے حصہ ملا، پھر باقی ماندہ والدہ کی جائیداد سے مل گیا، اسی طرح میت کا بھائی اپنے فوت شدہ بھائی کی کل جائیداد کا مالک ہوگا۔ جائیداد حاصل کرنے میں اور کوئی رشتہ دار اس میں شریک نہیں ہے، چونکہ بیماری کے دوران یتیم بھتیجوں نے اس کی خدمت کی ہے، اس لئے بہتر ہے کہ ان کی دلجوئی اور حوصلہ افزائی کے طور پر انہیں بھی کچھ دے دیا جائے لیکن انہیں کچھ دینا زندہ بھائی کی صوابدید پر موقوف ہے، اگر وہ نہ چاہے تو اس پر جبر نہیں کیا جاسکتا۔ اصولی طور پر مرنے والے کی جائیداد کا مالک صرف اس کا بھائی ہوگا۔ یتیم بھتیجے اس کی موجودگی میں محروم ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:278